اَلرَّحْمٰن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ ﴿۱﴾	وہ جو نہایت مہربان ہے۔
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ ﴿۲﴾	تعلیم فرمائی اسی نے قرآن کی۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ ﴿۳﴾	پیدا کیا اسی نے انسان کو۔
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾	سکھایا اسی نے بولنا اسکو۔
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ ﴿۵﴾	سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے۔
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾	اور جھاڑیاں اور درخت اسکو سجدہ کر رہے ہیں۔
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ ﴿۷﴾	اور آسمان کو بلند کیا اسی نے اور قائم کر دیا میزان عدل۔

اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ ﴿۸﴾	تاکہ نہ تجاوز کرو حد سے نظام میزان میں ۔
وَ اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ﴿۹﴾	اور قائم کرو صحیح تول انصاف کے ساتھ اور مت کم کرو تولتے وقت ۔
وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَہَا لِلۡاَنَامِ ﴿ۙ۱۰﴾	اور زمین بچھائی اسی نے خلقت کے لئے ۔
فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ ۪ۙ وَّ النَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ ﴿ۖ۱۱﴾	اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۔
وَ الۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ وَ الرَّیۡحَانُ ﴿ۚ۱۲﴾	اور اناج بھوسے والا اور خوشبودار پھول ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ کَالۡفَخَّارِ ﴿ۙ۱۴﴾	پیدا کیا اسنے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے ۔
وَ خَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ﴿ۚ۱۵﴾	اور پیدا کیا اسنے جنات کو شعلے سے آگ کے ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔

رَبُّ الۡمَشۡرِقَيۡنِ وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَيۡنِ ۚ﴿۱۷﴾	رب دونوں مشرقوں اوررب دونوں مغربوں کا ۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾	توکونسی نعمتوں کواپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
مَرَجَ الۡبَحۡرَيۡنِ يَلۡتَقِيٰنِ ۙ﴿۱۹﴾	رواں کیے اسنے دو دریا جوآپس میں ملتے ہیں ۔
بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخٌ لَّا يَبۡغِيٰنِ ۚ﴿۲۰﴾	دونوں میں ہے ایک آڑ نہیں کرتے تجاوز ۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾	توکونسی نعمتوں کواپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
يَخۡرُجُ مِنۡهُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَالۡمَرۡجَانُ ۚ﴿۲۲﴾	نکلتے ہیں ان دونوںمیں سے موتی اور مونگے ۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾	توکونسی نعمتوں کواپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
وَلَهُ الۡجَوَارِ الۡمُنۡشَئٰتُ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ۚ﴿۲۴﴾	اور اسی کے ہیں جہاز بھی جو اونچے کھڑے ہوتے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح ۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ ع	توکونسی نعمتوں کواپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٍ ۖ ۚ﴿۲۶﴾	جوکچھ ہے اس (زمین) پر اسکو فنا ہونا ہے ۔

وَّيَبۡقٰى وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ۚ ۲۷	اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی جو صاحب جلال اور احسان کرنیوالا ہے ۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۲۸	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يَسۡـَٔلُهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلَّ يَوۡمٍ هُوَ فِىۡ شَاۡنٍ ۚ ۲۹	مانگتا ہے اسی سے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ ہر روز وہ کسی کام میں ہوتا ہے۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۳۰	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
سَنَفۡرُغُ لَـكُمۡ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ ۳۱	عنقریب ہم فارغ ہوتے ہیں تمہاری طرف اے دوبوجھل جماعتوں (جن اور انسان)۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۳۲	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ۚ ۳۳	اے گروہوں جنوں اور انسانوں کے اگر تمہیں قدرت ہو کہ نکل جاؤ تم کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاؤ۔ نہیں نکل سکتے تم سوائے زور کے ۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾	چھوڑ دیئے جائیں گے تم پر شعلے آگ کے اور دھواں تو پھر نہ کر سکو گے تم انکا مقابلہ۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾	پھر جب پھٹ جائیگا آسمان تو ہو جائے گا وہ گلابی تیل کی تلچھٹ کی طرح۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾	تو اس روز نہ پوچھا جائیگا اسکے گناہوں کے بارے میں کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾	پہچانے جائینگے مجرم اپنے چہروں سے پھر پکڑے جائیں گے پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	یہی ہے وہ جہنم جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم لوگ۔
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ ج	گھومتے پھریں گے وہ درمیان میں اس (دوزخ) کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ ع	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ ج	اور جو ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے سامنے۔ (اسکے لئے) دو جنتیں ہیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ لا	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ ج	بہت سی شاخوں والے (درخت)۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ ج	ان میں دو چشمے بہ رہے ہونگے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ ج	ان میں ہر طرح کے پھل دو قسم کے ہونگے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ ج	تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے ایسے بچھونوں پر جنکے استر ریشم کے ہیں ۔ اور پھل دونوں باغوں کے نزدیک جھک رہے ہونگے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ ج	ہونگی ان میں شرمیلی نگاہوں والیاں نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ ج	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ ج	گویا وہ ہیں یاقوت اور مرجان ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ج ٦٠	نہیں ہے جزاء عمدہ نیکی کی مگر یہ کہ بدلہ ہے اعلیٰ درجہ کا۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٦١	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ج ٦٢	اور ان دونوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ لا ٦٣	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مُدْهَآمَّتٰنِ ج ٦٤	دونوں گہری سبز رنگ کی شاداب۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ج ٦٥	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ج ٦٦	ان دونوں میں ہیں دو چشمے ابلتے ہوئے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٦٧	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ج ٦٨	ان دونوں میں ہیں پھل اور کھجوریں اور انار۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ج ٦٩	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾	ان میں ہونگی نیک سیرت خوبصورت عورتیں۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾	وہ حوریں جو محفوظ ہیں خیموں میں۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾	نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾	تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر سبز رنگ کے اور خوبصورت نفیس۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾	بابرکت ہے نام تیرے رب کا جو صاحب عظمت ہے اور احسان کرنے والا ہے۔